حیض و نفاس کی حالت میں دلائل الخیرات پڑھنے اور چھونے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

خواتین حیض و نفاس میں کیا دلائل الخیرات پڑھ سکتی ہیں ؟ نیز اسے چھونے کا کیا حکم ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دلائل الخیرات، شریف درود شریف پر مشتمل مبارک کتاب ہے، اس میں درود پاک کی کثرت اور ساتھ ساتھ چند مقامات پر آیات مبارکہ بھی لکھی ہوئی ہیں۔ حکم شریعت یہ ہے کہ حالتِ حیض و نفاس اور اسی طرح حالت جنابت میں درود پاک، ذکرواذکار و تسبیحات، اسی طرح کلمہ شریف وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ ذکرو درود بھی ایسی حالت میں باوضو ہو کر پڑھے، یا کم از کم کلی کر لے۔

جبکہ اس حالت میں قرآن مجید کی آیات مبارکہ کی تلاوت کرنا حرام ہے۔ ہاں! قرآن پاک کی وہ آیات مبارکہ جن میں دعا یا حمد و ثنا کے معنی پائے جاتے ہیں، ان کو حالتِ حیض و نفاس وجنابت میں دعا یا حمد و ثنا کی نیت سے پڑھنا جائز ہوتا ہے جبکہ قرآن کی نیت سے پڑھنا حرام ہے۔ اور جن آیات دعاوثنا کے شروع میں لفظ "قل" ہو تو ان کو دعاوثنا کی نیت سے پڑھنے کے لیے لفظ "قل" چھوڑ کر پڑھنا ہوگا۔

نیز آیات ثنا میں اس کا بھی لحاظ ضروری ہے کہ وہاں ثنا غائب یا خطاب کے صیغے کے ساتھ ہو، اگر متکلم کے صیغے کے ساتھ ہو تو اس صورت میں وہ قرآنیت کے لیے متعین ہے لہذا اس کو ثنا کی نیت سے بھی نہیں پڑھ سکتے۔ اور اسی طرح لہذا کہاں حمد و ثنا کی نیت ہو سکتی ہے اور کہاں نہیں، یہ اس آیت کے کلمات کو دیکھتے ہوئے ہی رہنمائی کی جا سکتی ہے مثلا اس کتاب میں آیت درود (اِنَّ اللہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا) موجود ہے، اس آیت میں حمد و ثنا کے معنی نہیں پائے جاتے، اس لئے اسے حمد و ثنا کے طور پر نہیں پڑھا جا سکتا، لہذا جب یہ آیت آئے تو اس حالت میں عورت اسے نہیں پڑھ سکتی ہے۔

کچھ مقامات پر دیگر آیات ہیں، جن میں دعا یا حمد و ثنا کی نیت ہو سکتی ہے، جیسے یہ دو آیات (رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ) اور (رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ) ہیں۔ ان کو دعا کے طور پر پڑھ سکتی ہے، قرآن کی نیت سے پھر بھی نہیں پڑھ سکتی۔

اور جہاں تک چھونے کا معاملہ ہے تو حالت حیض و نفاس میں دلائل الخیرات کو (قرآن پاک کی آیات اور ان کے ترجمے والی جگہ کے علاوہ) چھونا جائز ہے، اور چونکہ حالت حیض و نفاس میں قرآن پاک کو بلا حائل چھونا حرام ہے، اس لئے دلائل الخیرات میں جہاں قرآنِ پاک کی آیت، یا ترجمہ لکھا ہو، اس جگہ کو چھونا حرام ہے، نیز جس جگہ آیت یا ترجمہ لکھا ہوا ہے، اس صفحے کی پشت پر اسی جگہ کو چھونا بھی جائز نہیں ہے۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "ولا بأس لحائض وجنب بقراءة أدعية ومسها وحملها وذكر الله تعالى و تسبيح" ترجمہ: حائضہ اور جنبی کے لئے دُعاؤں کو پڑھنے، انہیں ہاتھ لگانے اور انہیں اٹھانے میں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے میں اور تسبیحات پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ (الدر المختار، صفحہ 44، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "قرآنِ مجید کے علاوہ اَور تمام اذکار کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز بلکہ مستحب ہے اور ان چیزوں کو وُضو یا کُلّی کرکے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حَرَج نہیں اور ان کے چھونے میں بھی حَرَج نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 02، صفحہ 379، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

در مختار میں ہے "(و) يحرم به (تلاوة قرآن) ولو دون آية المختار (بقصده) فلو قصد الدعاء أو الثناء۔۔۔ حل" ترجمہ: اور اس (یعنی جنبی و حائضہ) کے لیے قرآن کی نیت سے قرآن پڑھنا حرام ہے، مختار قول کے مطابق اگرچہ ایک آیت سے کم بھی پڑھے۔ اور اگر دعا اور ثنا کی نیت سے پڑھے تو جائز ہے۔ (الدر المختار، صفحہ 29، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "حاصل حکم یہ ٹھہرا کہ بہ نیت قرآن ایک حرف بھی روا نہیں۔۔۔ قرآن عظیم کا خیال کرکے بے نیت قرآن ادا کرنا چاہے تو صرف دو صورتوں میں اجازت، ایک یہ کہ آیات دعا و ثنا بہ نیت دعا و ثنا پڑھے، دوسرے یہ کہ بحاجتِ تعلیم ایک ایک کلمہ مثلاً اس نیت سے کہ یہ زبان عرب کے الفاظ مفردہ ہیں کہتا جائے اور ہر دو لفظ میں فصل کرے متواتر نہ کہے کہ عبارت منتظم ہو جائے کما نصوا علیہ۔۔۔ تمام کتب میں آیات ثنا کو مطلق چھوڑا اور اس میں ایک قید ضروری ہے کہ ضروری یعنی

بدیہی ہونے کے سبب علمانے ذکر نہ فرمائی وہ آیات ثنا جن میں رب عزوجل نے بصیغہ متکلم اپنی حمد فرمائی جیسے و انی لغفار لمن تاب ان کو بنیت ثنا بھی پڑھنا حرام ہے کہ وہ قرآ نیت کے لئے متعین ہیں بندہ انہیں میں انشائے ثنا کی نیت کرسکتا ہے جن میں ثنا بصیغہ غیبت یا خطاب ہے۔ اقول یہاں ایک اور نکتہ ہے بعض آیتیں یا سورتیں ایسی ہی دعا و ثنا ہیں کہ بندہ ان کی انشا کرسکتا ہے بلکہ بندہ کو اسی لئے تعلیم فرمائی گئی ہیں مگر اُن کے آغاز میں لفظ قل ہے جیسے تینوں قل اور کریمہ قل اللّٰھم مٰلک الملک ان میں سے یہ لفظ چھوڑ کر پڑھے کہ اگر اس سے امر الٰہی مراد لیتا ہے تو وہ عین قراءت ہے اور اگر یہ تاویل کرے کہ خود اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے قل اس طرح کہہ یوں ثنا و دعا کر، تو یہ امر بدعا و ثنا ہوا نہ دعا و ثنا اور شرع سے اجازت اِس کی ثابت ہوئی ہے نہ اُس کی۔۔۔ اقول ہماری اُس تقریر سے یہ مسئلہ بھی واضح ہوگیا کہ جن آیات میں بندہ دعا و ثنا کی نیت نہیں کرسکتا، بحال جنابت و حیض انہیں بطور عمل بھی نہیں پڑھ سکتا مثلاً تفریق اعدا کے لئے سورہ تبت نہ کہ سورہ کوثر کہ بوجہ ضمائر متکلم انا اعطینا قرآنیت کے لئے متعین ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 1113، 1114، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ شریف میں ہے "کتاب یا اخبار جس جگہ آیت لکھی ہے خاص اس جگہ کو بلا وضو ہاتھ لگانا جائز نہیں اسی جگہ ہاتھ لگایا جائے جس طرف آیت لکھی ہے خواہ اس کی پشت پر دونوں ناجائز ہیں باقی ورق کے چھونے میں حرج نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 366، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4130

تاریخ اجراء: 21 صفر المظفر 1447ھ/16 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net